سندھ ایکٹ نمبر VII مجریہ ۱۹۷۶

SINDH ACT NO.VII OF 1976

سندھ یتیم خانے (نظر داری اور ضابطہ) ایکٹ، ۱۹۷۶

THE SINDH ORPHANAGES (SUPERVISION AND CONTROL) ACT, 1976

(CONTENTS) فہرست

تمہید (Preamble)

دفعات (Sections)

۱۔ مختصر عنوان اور شروعات

Short Title and Commencement

۲۔ تعریف

Definitions

۳۔ بورڈ کا قیام اور ہیئت

Establishment and incorporation of the Board

۴۔ بورڈ کی تشکیل

Constitution of the Board

۵۔ بورڈ کا چیف ایگزیکٹو

Chief Executive of the Board

۶۔ بورڈ کی میٹنگز

Meetings of the Board

۷۔ بورڈ کے عملدار اور ملازمین

Officers and employees of the Board

۸۔ فنڈ

Fund

۹۔ فنڈ کا استعمال

Utilization of fund

۱۰۔ بجٹ

Budget

۱۱۔ اکاؤنٹس اور آڈٹ

Accounts and Audit

۱۲۔ بورڈ کے کام

Functions of the Board

۱۳۔ لائسنس کے علاوہ یتیم خانہ قائم کرنے یا جاری رکھنے پر پابندی

Prohibition to establish or continue an orphanage without license

۱۴۔ لائسنس کے لیئے درخواست

Application for license

۱۵۔ یتیم خانہ کا قیام اور جاری رکھنا

Establishment and continuance of orphanage

۱۶۔ لائسنس ختم کرنا

Removal of license

۱۷۔ اپیل

Appeal

۱۸۔ مرد اور خواتین کے لیئے یتیم خانے

Orphanages for males and female

۱۹۔ لائسنس رد کرنے کو ملتوی کرنا

Suspension of cancellation of license

۲۰۔ یتیموں کا میڈیکل معائنہ

Medical Examination of orphans

۲۱۔ یتیموں کی داخلا اور اخراج

Admission and discharge of orphans

۲۲۔ بھیک مانگنے سے روک تھام

Prevention of begging

۲۳۔ یتیم خانے کی جانچ پڑتال

Inspection of orphanage

۲۴۔ اکاؤنٹس کی مرمت اور جانچ پڑتال

Maintenance and inspection of Accounts

۲۵۔ جرمانہ

Penalties

۲۶۔ قواعد تشکیل دینے کا اختیار

Power to make rules

۲۷۔ منسوخی

Repeal

۲۸۔ سندھ آرڈیننس II مجریہ ۱۹۷۶ کی منسوخی

Repeal of Sindh Ordinance II of 1976

سندھ ایکٹ نمبر VII مجریہ ۱۹۷۶

SINDH ACT NO.VII OF 1976

سندھ یتیم خانے (نظر داری اور ضابطہ) ایکٹ، ۱۹۷۶

THE SINDH ORPHANAGES (SUPERVISION AND CONTROL) ACT, 1976

[۱۵ اپریل ۱۹۷۶]

ایکٹ جس کے ذریعے سندھ میں یتیم خانوں کی نظر داری اور کام اور ضابطہ کے لیئے ایک بورڈ قائم کیا جائے گا۔

تمہید (Preamble)

جیسا کے سندھ میں یتیم خانوں کی نظر داری اور کام اور ضابطہ کے لیئے ایک بورڈ کا قیام مقصود ہے؛

اس کو اس طرح عمل میں لایا جائے گا:

مختصر عنوان اور شروعات
Short Title and Commencement

۱۔(۱) اس ایکٹ کو سندھ یتیم خانے (نظر داری اور ضابطہ) ایکٹ، ۱۹۷۶ کہا جائے گا۔

(۲) یہ ایسی تاریخ پر نافذ ہو گا، جیسے اس سلسلہ میں حکومت مقرر کرے۔

تعریف
Definitions

۲۔ اس ایکٹ میں، جب تک مفہوم کچھ اور طلب کرے:

(a) "ایجنسی" سے مراد والنٹری سوشل ویلفیئر ایجنسیز (رجسٹریشن اور ضابطہ) آرڈیننس، ۱۹۶۱ کے تحت رجسٹرڈ کوئی والنٹری سوشل ویلفیئر ایجنسی؛

(b) "بورڈ" سے مراد دفعہ ۳ کے تحت قائم کردہ بورڈ؛

(c) "بجٹ" سے مراد بورڈ کی سالانہ کمائی اور خرچہ کا سرکاری اسٹیٹمنٹ؛

(e) "حکومت" سے مراد حکومت سندھ؛

(f)"فنڈ" سے مراد دفعہ ۸ کے تحت تشکیل دیا گیا یتیم خانہ فنڈ؛

(g)"لائسنسی" سے مراد کوئی شخص یا ایجنسی جس کو اس ایکٹ کے تحت لائسنس جاری کیا گیا ہو؛

(h)"لائسنس دینے والی اتھارٹی" سے مراد سیکریٹری سوشل ویلفیئر ڈپارٹمنٹ یا چیئرمین کی طرف سے نامزد کیا گیا کوئی دوسرا شخص؛

(i)"میمبر" سے مراد بورڈ کا میمبر؛

(j)"یتیم" سے مراد اٹھارہ سال سے کم عمر کا کوئی بھی بچہ؛

(i) جس نے ایک یا دونوں والدین کھوئے ہیں یا اس کے پاس کمائی کا کوئی مناسب ذریعہ نہیں ہے؛ یا

(ii) جس کے والدین غریب ہیں؛ یا

(iii) جس کو اس کے والدین نے نکال دیا ہو؛ یا

(iv) جس کو والدین کا پتا نہ ہو؛ یا

(v) جس کو والدین کی معلومات نہ ہو؛

(k)"یتیم خانہ" سے مراد ایک جگہ یا ادارہ جو یتیموں کو حاصل کرنے، سنبھالنے اور ان کی دیکھ بھال کے لیئے استعمال ہوتا ہو؛

(l)"بیان کردہ" سے مراد قواعد کے تحت بیان کردہ؛

(m)"سیکریٹری" سے مراد بورڈ کا سیکریٹری؛

(n)"قواعد" سے مراد اس ایکٹ کے تحت تشکیل دیئے گئے قواعد۔

بورڈ کا قیام اور ہیئت
Establishment and incorporation of the Board

۳۔(۱) اس ایکٹ کے مقاصد حاصل کرنے کے لیئے ایک بورڈ قائم کیا جائے گا، جس کو سندھ یتیم خانہ نظرداری اور ضابطہ بورڈ کہا جائے گا۔

(۲) بورڈ باڈی کارپوریٹ ہوگا، جس کو اس ایکٹ کی گنجائشوں کے تحت حقیقی وارثی اور عام مہر ہوگی، جو دونوں اقسام کی منقولہ یا غیر منقولہ جائیداد حاصل یا

رکھ سکے گا اور مذکورہ نام سے کیس کر سکے گا یا اس پر کیس ہو سکے گا۔

(۳) بورڈ کے ہیڈ کوارٹرز کراچی میں ہوں گے یا ایسی دوسری جگہ پر جیسے حکومت نوٹیفکیشن کے ذریعے طے کرے۔

بورڈ کی تشکیل
Constitution of the Board

۴۔(۱) بورڈ مشتمل ہو گا:

(a) وزیر برائے شوشل ویلفیئر	چیئرمین
(b) سیکریٹری برائے سوشل ویلفیئر ڈپارٹمنٹ	میمبر / سیکریٹری
(c) اسیمبلی کی طرف سے منتخب صوبائی اسیمبلی سندھ کے تین میمبر	میمبرز
(d) ایسے دیگر سرکاری اور غیر سرکاری میمبر جو سات سے زائد نہ ہوں، جیسے چیئرمین نامزد کرے۔	

(۲) بورڈ فلنتھراپسٹس میں سے میمبر منتخب کر سکتا ہے، جو تین سے زائد نہیں ہوں گے۔

(۳) غیر سرکاری میمبر تین سال کے عرصہ کے لیئے عہدہ رکھ سکے گا، جب تک وہ چیئرمین کو خط کے ذریعے استعفیٰ نہ دے یا اس سے پہلے ہٹایا نہ جائے، جس کا سبب چیئرمین کی طرف سے تحریری طور پر رکارڈ کیا جائے گا۔

بشرطیکہ یہ کہ صوبائی اسیمبلی کی طرف سے منتخب میمبر:

(a) اسیمبلی کے علاوہ نہیں ہٹایا جائے گا؛

(b) میمبر اسیمبلی کا میمبر نہ رہنے کی صورت میں میمبر نہیں رہے گا۔

(۴) غیر سرکاری میمبر کی عارضی آسامی ذیلی دفعہ (۱) اور ذیلی دفعہ (۲) کی تحت پر کی جائے گی اور ایسا میمبر ایسی آسامی پر رہتی ہوئی مدت تک رہے گا۔

(۵) کوئی بھی سرکاری میمبر عہدہ چھوڑنے پر میمبر نہیں رہے گا تب تک جب

تک چیئرمین کی طرف سے اس سے پہلے دوسرا سرکاری میمبر تبدیل نہ کیا جائے۔

بورڈ کا چیف ایگزیکٹو
Chief Executive of the Board

۵۔ سیکریٹری بورڈ کا چیف ایگزیکٹو ہو گا۔

بورڈ کی میٹنگز
Meetings of the Board

۶۔(۱) بورڈ کی میٹنگز کی صدارت چیئرمین کرے گا۔

(۲) بورڈ کی کارروائی کا کوئی بھی قدم بورڈ میں آسامی یا اس کی تشکیل میں نقص کی وجہ سے غیر موثر نہیں ہو گا۔

(۳) بورڈ ایسی جگہ اور ایسے وقت پر اور اس طرح میٹنگ کرے گا جیسے چیئرمین کی طرف سے طے کیا گیا ہو۔

بورڈ کے عملدار اور ملازمین
Officers and employees of the Board

۷۔(۱) بورڈ اپنے کاموں کو بہتر انجام دینے یا اختیارات استعمال کرنے کے مقصد کے لیئے ایسے عملدار اور ملازمین ایسی شرائط اور ضوابط کے تحت مقرر کر سکتا ہے جیسے وہ ضروری سمجھے، جو ایسی قابلیت رکھتے ہوں جیسے بیان کیا گیا ہو:

بشرطیکہ اس دفعہ کے تحت ملازمت کے شرائط و ضوابط اس طرح طے کیئے جائیں گے جیسے سرکاری ملازمین کی ملازمت کے لیئے شرائط و ضوابط ہوں گے۔

(۲) بورڈ بقایا قواعد تشکیل دینے کے لیئے ایسی شرائط اور ضوابط کے تحت جیسے وہ طے کرے، ایڈہاک بنیادوں پر کسی ملازم کو مقرر کر سکتا ہے۔

(۳) ذیلی دفعہ (۱) اور (۲) کے تحت مقرر کردہ عملدار اور عملہ:

(a) ایسی ذمہ داریاں اور اختیارات بورڈ کی طرف سے سونپے جا سکتے ہیں، جیسے وہ مناسب سمجھے؛

(b) چیئرمین کے ضابطہ اور نظرداری میں کام کریں گے؛

(c) ایسے انتظامی قدم کے مستحق ہوں گے جیسے بیان کیا گیا ہو۔

(۴)بورڈ کے ملازمین پاکستان پینل کوڈ کی دفعہ ۲۱ کے مقصد کے تحت پبلک سرونٹس سمجھے جائیں گے۔

فنڈ
Fund

۸۔(۱)بورڈ کا ایک فنڈ ہو گا، جس کو سندھ یتیم خانہ فنڈ کہا جائے گا۔

(۲)فنڈ مشتمل ہو گا:

(a)حکومت کی طرف سے گرانٹس؛

(b)عطیات اور دیگر چندوں میں جمع کردہ رقم؛

(c)اس ایکٹ کے تحت فی کے طور پر وصول کردہ اور جمع کردہ رقم؛

(d)وفاقی حکومت، کسی عالمی ایجنسی یا کسی دوسری ڈونر ایجنسی کی طرف سے حاصل کی گئی رقم؛اور

(e)فنڈ کی سرمایہ کاریوں میں سے حاصل شدہ رقم۔

(۳)بورڈ کسی وفاقی حکومت یا صوبائی حکومت کی سیکیورٹی یا کسی دوسری سیکیورٹی میں فنڈ کی سرمایہ کاری کر سکتا ہے، ایسے طریقے سے جیسے چیرمین نے منظوری دی ہو۔

(۴)بورڈ حکومت یا کسی بینک سے ایسی شرائط وضوابط کے تحت قرض حاصل کر سکتا ہے، جیسے حکومت کی طرف سے بیان کیا گیا ہو۔

فنڈ کا استعمال
Utilization of fund

۹۔(۱)بورڈ فنڈ استعمال کر سکتا ہے:

(a)اس ایکٹ کے تحت اپنے کاموں کی ادائگی کے لیئے بشمول بورڈ کے عملداروں اور ملازمین کی تنخواہوں اور دیگر الاؤنسز کے؛

(b)قرضوں کی دوبارہ ادائگی کے لیئے؛

(c)یتیم خانوں کو مالی امداد دینے کے لیئے؛اور

(d)دوسرے سارے اخراجات جو اس ایکٹ کے مقاصد حاصل کرنے کے لیئے مطلوب ہوں۔

(۲) بورڈ ایک حد طے کرے گا، جس سے زائد فنڈ میں سے رقم نکلوانے کا اختیار سیکریٹری کے پاس ہو گا، اپنی تحویل میں رکھ سکے گا اور خرچ کر سکے گا۔

بجٹ
Budget

۱۰۔(۱) بورڈ ہر مالی سال کی تخمینہ لگائی گئی وصولیوں اور اخراجات کا اسٹیٹمنٹ تیار کرے گا اور ایسا اسٹیٹمنٹ ایسے مالی سال کی شروعات سے کم از کم تین ماہ پہلے حکومت کو منظوری کے لیئے پیش کرے گا۔

(۲) حکومت ذیلی دفعہ (۱) کے تحت پیش کردہ بجٹ تبدیلیوں کے ساتھ یا تبدیلیوں کے علاوہ منظور کر سکتی ہے، جیسے وہ مناسب سمجھے۔

(۳) بورڈ حکومت کی پیشگی منظوری کے علاوہ جاری کردہ بجٹ سے زائد خرچہ نہیں کرے گا۔

اکاؤنٹس اور آڈٹ
Accounts and Audit

۱۱۔(۱) بورڈ کے اکاؤنٹس اس طرح سنبھالے اور آڈٹ کیئے جائیں گے، جیسے بیان کیا گیا ہو۔

(۲) ذیلی دفعہ (۱) کے تحت مکمل طور پر آڈٹ کردہ اکاؤنٹس کا اسٹیٹمنٹ اس کی سکیورٹی کے لیئے بورڈ کے سامنے رکھا جائے گا اور اسٹیٹمنٹ کی کاپی ہر مالی سال کی آخر میں جتنا جلد ہو سکے حکومت کی بھیجی جائے گی۔

بورڈ کے کام
Functions of the Board

۱۲۔(۱) حکومت کی عام یا خاص ہدایات کے تحت بورڈ:

(a) پورے صوبہ میں یتیموں کی ادارتی دیکھ بھال کے لیئے حکمت عملی تشکیل دے گا؛

(b) ایسے اداروں میں یتیموں کی دیکھ بھال کا معیار طے کرنا؛

(c) یتیم خانوں کی انتظامیہ کو یتیم خانے درست طریقے چلانے کے لیئے مشورہ دینا؛

(d) اداروں کی نظر داری کرنا اور یہ یقینی بنانا کے ان میں دیکھ بھال کا اعلیٰ معیار رکھا ہوا ہے؛

(e) یتیموں سے متعلقہ موزوں قانون سازی کرنا اور حکومت کو تجویز کرنا اور موجود قوانین میں ترامیم کی سفارش کرنا، اگر ضروری ہو؛

(f) یتیم خانوں کی رجسٹریشن کے نظام کا جائزہ لینا اور ان کو بہتر بنانے کے لیئے طریقے اور مقاصد تجویز کرنا؛

(g) دوسری کوئی چیز کرنا جو یتیم خانوں کی بہتری کے لیئے فائدہ مند ہو؛

(h) ایسے دوسرے کام سرانجام دینا جو حکومت کی طرف سے اس کو سونپے گئے ہوں۔

(۲) بورڈ کر سکتا ہے:

(a) ایسے اقدام لے سکتا ہے جو اس ایکٹ کے مقاصد حاصل کرنے کے لیئے ضروری ہوں؛

(b) اس ایکٹ کے مقاصد حاصل کرنے کے لیئے کوئی خرچہ حاصل کر سکتا ہے۔

لائسنس کے علاوہ یتیم خانہ قائم کرنے یا جاری رکھنے پر پابندی

Prohibition to establish or continue an orphanage without license

۱۳۔ کوئی بھی یتیم خانہ اس ایکٹ کی گنجائشوں کے علاوہ جاری نہیں رہے گا یا قائم نہیں رہ سکے گا۔

لائسنس کے لیئے درخواست

Application for license

۱۴۔(۱) کوئی شخص یا ایجنسی جو کوئی یتیم خانہ قائم کرنا چاہتا ہو اور کوئی شخص یا ایجنسی کسی بھی پہلے سے موجود یتیم خانے کو جاری رکھنا چاہے، بیان کردہ طریقہ کے تحت اور پچاس روپے کی فی کی ادائگی سے لائسنسنگ اتھارٹی کو درخواست دے گا، جس میں وہ بیان کرے گا کے یتیم خانہ جس کے لیئے لائسنس مطلوب

ہے مردوں کے لیئے ہے یا عورتوں کے لیئے اور درخواست کے ساتھ ایسے دستاویز بھی ہوں گے جیسے بیان کیا گیا ہو۔

(۲) لائسنسنگ اتھارٹی درخواست ملنے پر ایسی پوچھ گاچھ کر سکتی ہے، جو وہ ضروری سمجھے اور یا تو درخواست کو منظور کر سکتی ہے یا سبب تحریری طور پر رکارڈ کرنے کے بعد اس کو رد کر سکتی ہے۔

(۳) لائسنسنگ اتھارٹی لائسنس کی منظوری کے لیئے دوسری چیزوں کے ساتھ ساتھ یہ بھی دیکھے گی کہ:

(i) یتیم خانہ یتیموں کی رہائش کے لیئے مناسب ہے؛

(ii) درخواست گذار یتیم خانے کے سلسلہ میں ذمیداری بھرپور اور اچھے طریقے نبھانے کے لائق ہے؛

(iii) یتیم خانے کو فنڈز کی طلب یا ایسی دیگر مشکلات کا منہ نہیں دیکھنا؛ اور

(iv) عورتوں کے لیئے یتیم خانے میں سارا عملہ عورتوں کا ہونا چاہیئے۔

(۴) اگر لائسنس اتھارٹی درخواست کی منظوری دیتی ہے، وہ بیان کردہ طریقہ کے تحت درخواست گذار کو لائسنس جاری کرے گی۔

(۵) لائسنسنگ اتھارٹی ذیلی دفعہ (۴) کے تحت جاری کردہ لائسنس کا ایسے تفصیلات کے ساتھ رجسٹر تشکیل دے گی، جیسے بیان کیا گیا ہو۔

یتیم خانہ کا قیام اور جاری رکھنا
Establishment and continuance of orphanage

۱۵۔ (۱) کوئی بھی یتیم خانہ نہیں چلے گا یا قائم نہیں کیا جائے گا جب تک دفعہ ۱۴ کی ذیلی دفعہ (۴) کے تحت لائسنس جاری نہ کیا جائے۔

(۲) پہلے سے موجود یتیم خانہ اس ایکٹ کے نافذ ہونے والی تاریخ کے چھ ماہ سے زائد تک جاری نہیں رکھا جاسکے گا، جب تک ایسی تاریخ سے تیس دن کے اندر دفعہ ۱۴ کی ذیلی دفعہ (۱) کے تحت لائسنس کے لیئے درخواست نہ دی جائے۔

(۳) جہاں مندرجہ بالا کے تحت پہلے سے موجود یتیم خانے کے سلسلے میں

درخواست دی گئی ہے اور ایسی درخواست رد کی گئی ہے تو پھر جب تک ذیلی دفعہ (۲) میں بیان کردہ تین ماہ کا عرصہ یتیم خانہ جاری رہ سکتا ہے، جس تاریخ پر درخواست رد ہوئی ہے، اس کے بعد تیس دن تک یا اگر دفعہ ۱۷ کے تحت اپیل کی گئی ہے اور اپیلیٹ اتھارٹی تحریری حکم کے ذریعے اپیل کا فیصلہ آنے تک جاری رکھنے کی اجازت دی ہے۔

(۴) جہاں پہلے سے موجود یتیم خانے کے سلسلہ میں لائسنس جاری نہیں کیا گیا بورڈ ایسے احکامات جاری کر سکتا ہے اور ایسے اقدامات اٹھا سکتا ہے جیسے وہ ضروری سمجھے۔

لائسنس ختم کرنا
Removal of license

۱۶۔ دفعہ ۱۴ کے تحت جاری کردہ لائسنس دو سال کے عرصہ کے لیئے کارگر ہو گا، جو پچیس روپے فی کی ادائگی پر لائسنسنگ اتھارٹی کی طرف سے مزید دو سال کے عرصہ کے لیئے ری نیو کیا جائے گا۔

اپیل
Appeal

۱۷۔ اگر لائسنسنگ اتھارٹی لائسنس جاری کرنے کے لیئے یا ری نیو کرنے کے لیئے درخواست رد کرتی ہے یا ملتوی یا اس ایکٹ کے تحت جاری کردہ لائسنس رد کرتی ہے تو متاثر فریق لائسنسنگ اتھارٹی کے حکم والی تاریخ کے تیس دن کے اندر حکومت کو اپیل کر سکتی ہے اور حکومت کی طرف سے جاری کردہ حکم حتمی ہو گا اور اس پر لائسنسنگ اتھارٹی کی طرف سے عمل کیا جائے گا۔

مرد اور خواتین کے لیئے یتیم خانے
Orphanages for males and female

۱۸۔ مرد اور عورتوں کے لیئے الگ یتیم خانے ہوں گے، جو اگر ضروری ہو تو ایک ہی انتظامیہ کے زیر انتظام رہنے دیئے جائیں گے۔

بشرطیکہ سات سال کی عمر سے کم والے بچے بورڈ کی طرف سے ایک ہی یتیم خانے میں رہنے دیئے جائیں گے۔

لائسنس رد کرنے کو ملتوی کرنا
Suspension of

۱۹۔ (۱) اگر کسی بھی وقت لائسنسنگ اتھارٹی کو ماننے کے لیئے سبب ہے کے کسی یتیم خانے کی انتظامیا فنڈز میں ہیرا پھیری کی ذمیدار ہے یا اس کے معاملات میں

cancellation of license

کسی ہیرا پھیری کی ذمہ دار ہے یا اس ایکٹ کی گنجائشوں یا اس سلسلے میں تشکیل دیئے گئے قواعد یا لائسنس کے کسی شرط یا ضابطہ کے تحت کام کرنے میں ناکام ہو گئی ہے، تو وہ انتظامیا کو سننے کا موقعہ دینے کے بعد جیسے وہ مناسب سمجھے تحریری حکم کے ذریعے لائسنس ملتوی یا رد کر سکتی ہے۔

(۲) لائسنس ملتوی یا رد ہونے پر بورڈ یتیم خانے کے سلسلہ میں جس کا لائسنس رد یا ملتوی کیا گیا ہو، ایسے حکم جاری کر سکتا ہے یا ایسے اقدام اٹھا سکتا ہے، جیسے وہ ضروری سمجھے۔

یتیموں کا میڈیکل معائنہ

Medical Examination of orphans

۲۰۔ لائسنسی یتیم خانہ میں داخلا سے پہلے ہر یتیم خانے کا رجسٹرڈ ڈاکٹر سے طبی معائنہ کرائے گا اور اس کے بعد سالانہ کم از کم ایک مرتبہ معائنہ کرائے گا اور یتیموں کے ایسے طبی معائنہ کا بیان کردہ طریقہ کے تحت رکارڈ رکھے گا۔

یتیموں کی داخلا اور اخراج

Admission and discharge of orphans

۲۱۔(۱) لائسنسی ایک یتیم کی یتیم خانے میں داخلا یا اخراج کے سات دن کے اندر بورڈ کو ایسے یتیم کے نام اور دیگر تفصیلات سے بیان کردہ طریقہ کے تحت آگاہ کرے گا۔

(۲) بورڈ یتیم کی داخلا یا اخراج کے سلسلہ میں ایسی ہدایات جاری کر سکتا ہے جیسے وہ ضروری سمجھے اور لائسنسی ایسی ہدایات پر عمل کرے گا۔

بھیک مانگنے سے روک تھام

Prevention of begging

۲۲۔ لائسنسی یتیم خانے میں داخل کسی بھی یتیم کو بھیک مانگنے یا کسی بھی طریقے عطیہ یا مدد طلب یا حاصل کرنے کی اجازت نہیں دے گا۔

یتیم خانے کی جانچ پڑتال

Inspection of orphanage

۲۳۔ بورڈ کسی شخص کو یتیم خانے میں داخل ہونے اور جانچ پڑتال کرنے کے لیئے بااختیار بنا سکتا ہے خود کو مطمئن کرنے کے لیئے کہ ایسا یتیم خانا اس ایکٹ کی گنجائشوں کے تحت اور اس سلسلہ میں جاری کردہ لائسنس کے شرائط کے تحت چل رہا ہے اور یتیم خانے کی انتظامیہ اچھی طرح جانچ پڑتال کے لیئے اس کو ساری

سہولیات فراہم کرے گی:
بشرطیکہ کسی بھی مرد کو عورتوں کی یتیم خانے میں داخل ہونے یا جانچ پڑتال کی اجازت نہیں دی جائے گی۔

اکاؤنٹس کی مرمت اور جانچ پڑتال
Maintenance and inspection of Accounts

۲۴۔(ا) لائسنسی کو یتیم خانہ کی کمائی اور خرچہ کے اکاؤنٹس سنبھالنے ہوں گے اس طرح جیسے بیان کیا گیا ہو۔
(۲) بورڈ یا اس کی طرف سے با اختیار بنایا گیا شخص یتیم خانے کے اکاؤنٹس کی جانچ پڑتال کر سکتا ہے اور وہ ہدایات جاری کر سکتا ہے، جیسے ضروری سمجھے اور لائسنسی ایسی ہدایات پر عمل کرے گا۔
(۳) لائسنسی جب طلب کیا جائے اس کی طرف سے جمع کردہ رکارڈ اور تشکیل دیئے گئے اکاؤنٹس بورڈ یا لائسنسنگ اتھارٹی یا اس کے نامزد کردہ کے سامنے پیش کرے گا۔

جرمانہ
Penalties

۲۵۔(ا) اس ایکٹ کی گنجائشوں کی خلاف ورزی کرنے والے کو قید کی سزا دی جائے گی جو مدت دو سال تک بڑھ سکتی ہے اور جرمانہ جو پانچ ہزار روپے تک بڑھ سکتا ہے یا دونوں ساتھ۔
(۲) جب جرمانہ لگایا گیا ہے ایسے جرمانے کا پچھتر فیصد فنڈ میں جمع کیا جائے گا۔

قواعد تشکیل دینے کا اختیار
Power to make rules

۲۶۔(ا) اس ایکٹ کی گنجائشوں کے تحت بورڈ حکومت سے پیشگی منظوری کے بعد اس ایکٹ کے مقاصد حاصل کرنے کے لیئے قواعد تشکیل دے سکتا ہے۔
(۲) خاص طور پر اور مندرجہ بالا اختیارات کی عام حیثیت سے تضاد کے علاوہ ایسے قواعد سارے یا مندرجہ ذیل میں سے کچھ معاملات کے لیئے فراہم کر سکتے ہیں، یعنی:
(a) طریقہ جو بورڈ کی میٹنگز میں اختیار کیا جائے گا؛
(b) بورڈ کے ملازمین کی ملازمت کے شرائط و ضوابط؛

(c)بورڈ کے چیئرمین، سیکریٹری اور میمبران کے اختیارات اور ذمیداریاں؛

(d)لائسنسز جاری کرنا یا نئے کرنے کے لیئے درخواست کا طریقہ؛

(e)طریقہ اور شرائط جن کے تحت لائسنسز جاری کیئے جائیں گے؛

(f)یتیموں کے طبی معائنہ کی رپورٹیں اور داخلا یا طریقہ۔

منسوخی

Repeal

۲۷۔ مغربی پاکستان یتیم خانوں کا ضابطہ ایکٹ، ۱۹۵۸ اس کی منسوخی، اطلاق سندھ صوبہ میں اور یتیم خانوں کا ضابطہ (کراچی ڈویزن) آرڈیننس، ۱۹۵۸ منسوخ کیئے جاتے ہیں۔

سندھ آرڈیننس II مجریہ ۱۹۷۶ کی منسوخی

Repeal of Sindh Ordinance II of 1976

۲۸۔ سندھ یتیم خانے (نظرداری اور ضابطہ) آرڈیننس، ۱۹۷۶ منسوخ کیا جاتا ہے۔

نوٹ: ایکٹ کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے، جس کو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جاسکتا۔